SANITATION FOR ALL

THE DRIVE TO 2015

حقائق نامہ 5

نکاسئ آب صاف ماحول کو قائم رکھتی ہے

ایک صحت مند رہائشی ماحول کا انحصار موزوں نکاسئ آب پر ہوتا ہے۔ نکاسئ آب کے نظاموں کے بغیر، انسانی فضلہ زیرِ زمین پانی اور سطح زمین کے پانیوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہونے کے دوران جمع ہونے والی آلائشیں زمین کو آلودہ کر دیتی ہیں۔ فصلوں، نہروں یا دریاؤں پر بالٹیوں یا لیٹرینوں سے پھینکنے سے جمع شدہ آلائش ایک ماحولیاتی خطرہ ہے۔ یہ اکثر پائپوں کے ذریعے گندے پانی کی ناقص نکاسی کے ہمراہ اور کھڈوں والی لیٹرینوں کی سیم کے ذریعے ہوتا ہے۔

ترقی پذیر دنیا میں، ایک خام اندازے کے مطابق 90 فیصد گندہ پانی بغیر صاف کیے دریاؤں، جھیلوں اور ساحلی علاقوں میں خارج ہوتا ہے،1 جس کا صحت پر وسیع طور پر منفی اثر ہوتا ہے۔ ہر سال، جنوبی ایشیاء میں اندازاً 300,000 اسہال کے واقعات 5 سال سے کم عمر بچوں میں ہوتے ہیں۔ پانی اور نکاسئ آب سے مداخلتیں اسہال سے بچوں کی اموات کو 88 فیصد تک کم کر سکتی ہیں۔[2]

نکاسئ آب کا بحران خصوصی طور پر پوری دنیا میں زیادہ گنجان غیر رسمی آبادیوں میں شدید ہے۔ غلاظتوں یا کوڑے کو محفوظ طور پر تلف کرنے کا کوئی راستہ نہ ہونے سے، تقریباً ایک بلین کچی آبادیوں کے مکینوں کو 'اُڑتے ہوئے بیت الخلاؤں'، یعنی پلاسٹک کے تھیلوں میں فارغ ہونا پڑتا ہے جو استعمال کیے جاتے ہیں اور پھر پھینک دیئے جاتے ہیں، اور انسانی فضلہ عوامی مقامات پر پھینک دینے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

یہ صورتِ حال شہری آبادیوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ پوری ترقی پذیر دنیا میں غریب مضافاتی علاقوں، چھوٹی منڈی والے قصبوں، بڑے دیہات، پوش شہری آبادیوں میں بھی پائی جا سکتی ہے۔ ایشیاء میں، 750 ملین سے زائد لوگ ابھی بھی، ارد گرد کے ماحول کو آلودہ کرنے، پانی کے راستوں میں داخل ہونے، اور آخر کار، پورے سماجوں کے معیشت اور صحت کو متاثر کرنے کے لیے اپنی غلاظت زمین پر چھوڑتے ہوئے کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہوتے ہیں۔[3]

ایک غلیظ ماحول میں رہنا جسمانی اور نفسیاتی صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ رسوا کر دینے والا ہے، اکثر ملازمت کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے اور انسانی غربت کو گہرا کر دیتا ہے۔ ناقص نکاسئ آب صحت کو لاحق خطرات کی میزبانی، ساتھ ہی ساتھ سیاہ اور حوصلہ شکن بصارتی مناظر پیدا کرتی ہے۔ سڑکیں کیچڑ، گندے چھینٹوں اور کوڑے اور ملبے کے ڈھیروں سے بھری ہوئی ہیں، جن کے ساتھ بیماریاں رکھنے والے حشرات الارض، جراثیم اور کُترنے والے جانور ہوتے ہیں۔ بُوئیں اکثر ناخوشگوار ہوتی ہیں، بعض اوقات ناقابلِ برداشت۔

کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت کو ختم کرنا ضروری ہے

اگر کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت کا وسیع رواج ہو، تو رہنے کا ایک صحت مند ماحول جو انسانی وقار کا حامی ہے اور بیماری کی ترسیل کرنے والی کیفیات سے پاک ہے، اس کا ہونا ناممکن ہے۔ یہ ایک وجہ ہے کہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد جس نے Drive to 2015 کو قائم کیا جس میں ایسے ممالک سے کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ متعلقہ حقائق میں شامل ہیں:

- پوری دنیا میں 15 فیصد آبادی ابھی بھی کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہوتی ہے۔[4]
- یہ شرحیں ایشیاء اور صحرائے صحارہ کے جنوبی علاقوں مین بلند ترین ہیں، جو بالترتیب 44 فیصد اور 27 فیصد ہیں۔[5]
- لیٹرینوں میں جمع کردہ آلائشوں کی سیم اکثر صاف کرنے والے پلانٹس میں نہیں لے جائی جاتی۔ اس کی بجائے، قانون سازی اور نفاذ، یا ناکافی بنیادی ڈھانچے کے ناپید ہونے کی وجہ سے، اسے ماحول میں پھینک دیا جاتا ہے۔

نکاسئ آب اور ضائع شدہ پانی کو ٹھیک کرنا ماحولیاتی حیات پذیری میں مدد کرتے ہیں

اگر ہم کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت کے صحت پر فوری مضمرات سے آگے دیکھیں، ہم دریاؤں، جھیلوں اور ساحلی علاقوں میں بغیر صاف کیے ہوئے گندے پانی اور آلائشی سیم کی بڑی مقداریں چھوڑے جانے کی وجہ سے نمایاں ماحولیاتی نقصان دیکھتے ہیں۔ اکثر یہ رواج ترقی پذیر دنیا کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔ تاہم، یہ ابھی بھی دیگر خطوں، بشمول مشرقی یورپ، ایک مسئلہ ہے جہاں ضائع شدہ پانی کو صاف کرنے کے پلانٹ اس وقت تیار کیے جا رہے ہیں۔

1 کورکوران، ایمائلی، و دیگر، مدیران، گندہ پانی؟ *قابل برداشت ترقی میں ضائع شدہ پانی کے انتظام کا ایک مرکزی کردار - ایک تیز جوابی جانچ*، اقوامِ متحدہ
2 ماحولیاتی پروگرام، UN-HABITAT اور www.grida.no ،GRID-Arendal، 2010
3 اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور نظیمِ عالمی صحت، *اسہال: بچے ابھی بھی کیوں مر رہے ہیں اور کیا کیا جا سکتا ہے*، UNICEF اور WHO، نیویارک اور جنیوا، 2009، پیرا 1
4 WHO/UNICEF 3 مشترکہ نگرانی کا پروگرام (JMP).برائے پانی کی رسد و نکاسئ آب، *پینے کے پانی اور نکاسئ آب میں پیش رفت:* تجدید 2013، اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور تنظیمِ عالمی صحت، نیویارک اور جنیوا، 2013۔ پیرا 6
5 WHO/UNICEF 4 مشترکہ نگرانی کا پروگرام (JMP).برائے پانی کی رسد و نکاسئ آب، *پینے کے پانی اور نکاسئ آب میں پیش رفت:* تجدید 2012، اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور تنظیمِ عالمی صحت، نیویارک اور جنیوا، 2012۔ پیرا 18-15 .Ibid, p 5.

اس قسم کی آلودگی زمین اور زمین کی سطح کے اوپر پانی کی افادیت پر اثر انداز ہوتی ہے، اور ماحولیاتی فعلوں میں شدید خلل اور ماحولی نظاموں کی تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔ آبی مردہ خطے، پانی میں آکسیجن کی کمی یا غیرموجودگی والے مقامات، بحری ماحول کے 245،000 کلومیٹر کا احاطہ کرنے کے لیے بڑھ چکے ہیں، جن میں ایشیاء، کریبیئن، یورپ اور شمالی امریکہ شامل ہیں۔ اکیلے جنوب مشرقی ایشیاء میں، ہر سال 13 ملین میٹرک ٹن آلائشیں زیرِ زمین پانی کے وسائل میں چھوڑی جاتی ہیں - جن میں 122 ملین مکعب میٹر پیشاب اور 11 بلین مکعب میٹر گدلا پانی ہوتا ہے۔[6] یہ ان لوگوں کے لیے صحت کو لاحق ایک بڑا خطرہ ہے جو پینے کے پانی کے لیے کھلی ندیوں اور کنوؤں پر انحصار کرتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ ان لوگوں کے لیے ایک معاشی مسئلہ بھی ہے جن کے ذرائع معاش ماہی گیری پر انحصار کرتے ہیں۔

دریاؤں کے ساتھ، آبی رُخ کے مخالف پانی کے استعمال کنندگان عموماً بہتر معیار کے پانی سے لطف اندوز ہوتے ہیں، جبکہ پانی کے بہاؤ کے رُخ کے استعمال کنندگان کو اکثر پتلا کیے گئے 'گندے پانی کے سنک' کا سامنا کرتے ہیں۔ استعمال شدہ پانی کے ناقص نظام اور غیر موجود نکاسئِ آب پر بلین ڈالر خرچ ہو رہے ہیں اور آبی نظام خراب ہو رہے ہیں۔ یہ ہزار سالہ ترقیاتی اہداف، قیام پذیر ترقی، ملازمتوں، مزدور کی پیداواری صلاحیت، ماحولیاتی قیام پذیری کے حصول میں بھی رکاوٹ ڈال رہا ہے، کیونکہ یہ پوری دنیا میں سینکڑوں کرڑوں لوگوں کی صحت کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔

ناقص نکاسئِ آب کی بنیاد پر پانی کی آلودگی جنوب مشرقی ایشیاء کو ہر سال 2 بلین امریکی ڈالر سے زائد میں پڑ رہی ہے۔ انڈونیشیا اور ویتنام میں، یہ سالانہ 200 ملین امریکی ڈالر سے زائد کی ماحولیاتی لاگتیں پیدا کر رہی ہے، بنیادی طور پر پیداواری زمین کے نقصان سے۔[7]

فضلے کو دوبارہ استعمال کرنا بہت سے فوائد کا حامل ہے

نکاسئِ آب بہت سی کاروائیوں پر مشتمل ہے، لیکن قیام پذیر ماحول اور سماجی صحت کے لیے، اولین ترجیح آلائشوں اور اس کے حیاتیاتی بیماریاں پھیلانے والے جراثیم کے میزبان کے ساتھ رابطے کی روک تھام کرنا ہے۔

کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت کا خاتمہ ایک ضروری پہلا قدم ہے۔ اختراعی تجاویز، جیسے کہ سماجی قیادت میں مکمل صفائی، شعور کو اجاگر کرتے ہوئے اور پورے سماج کی ذمہ داریاں نبھانے میں مدد فراہم کرتے ہوئے علاقوں کے اندر آلائشوں سے پاک رواج قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

مکمل صحت، سماجی و معاشی فوائد، کو حقیقت بنانے کے لیے، فضلے کے انتظام کی اضافی تکنیکوں پر غور کیا جانا لازمی ہے، گندے پانی کو صاف کرنے کے علاوہ، مستحکم گندے پانی کا نکاس اور آلائشی کیچڑ کے انتظام مہیا کرتے ہوئے۔ اس میں لازمی طور پر بڑے پیمانے کے بنیادی ڈھانچے پر سرمایہ کاری ملوث نہیں ہے؛ چھوٹے، بکھرے ہوئے نظام زیادہ مؤثر بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔

محفوظ نکاسئِ آب گندے پانی اور کیچڑ میں موجود غذائی مادوں کو دوبارہ استعمال کرتے ہوئے مفید نکاسئِ آب میں اختراعات کی پیشکش کرتی ہے۔ دوبارہ استعمال کے بہت سے فوائد ہیں۔ اسے نامیاتی زراعت میں، کم زمین کے ساتھ زیادہ خوراک کی پیداوار کے قابل بناتے ہوئے، بطور کھاد استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ طرزِ فکر مہنگی غیر نامیاتی کھادوں کے استعمال کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ کیچڑ میں موجود توانائی کو حیاتیاتی گیس کی پیداوار کے لیے اکٹھا کرنا توانائی کے روایتی وسائل پر سے انحصار کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے اور کھانا پکانے کے لیے ایک سستی توانائی فراہم کرتا ہے۔ ٹھیک کیے ہوئے ضائع شدہ پانی کو آب پاشی کے لیے دوبارہ استعمال کرنا ان مقاصد لیے پینے کے پانی کے استعمال میں کمی کر سکتا ہے۔ یہ تمام مشقیں لازمی طور پر محفوظ طریقے سے اور معیارات جیسے کہ عالمی تنظیمِ صحت کی رہنما ہدایات کے مطابق ضائع شدہ پانی کے محفوظ دوبارہ استعمال کے لیے انجام دی جانی چاہیئں۔

موزوں طور پر منظم، اچھی نکاسئِ آب اور انسانی فضلے کی مفید نکاسی ملازمتیں پیدا کر سکتی ہے جبکہ سرکاری اور ماحولی نظام کی صحت کو بہتر بناتی ہے۔ ایک مسئلے کا ماخذ بننے کی بجائے، انسانی فضلہ، خواہ وہ گھر کی سطح پر منظم کردہ ہو یا شہری ضائع شدہ پانی کو ٹھیک کرنے کے نظاموں میں، ایک ماحولیاتی اثاثہ ہو سکتا ہے - جو بہتر خوراک اور توانائی کے تحفظ، صحت اور معاشی سرگرمی کی طرف رہنمائی کر سکتا ہے۔

کاروائی کریں!
اپنی ذاتی Sanitation Drive to 2015 مہم کو فوری طور پر شروع کرتے ہوئے نکاسئِ آب کے لیے کاروائی کریں۔ کم یا زیادہ - نکاسئِ آب سب کے لیے! مزید معلومات کے لیے www.sanitationdrive2015.org پر تشریف لے جائیں۔

---

6 پانی کی رسد اور نکاسئِ آب کی مشترکہ کونسل، 'وسائل'، www.wsscc.org/resources/resource-statistics, رسائی کردہ 17 جولائی 2012
7 پانی اور نکاسئِ آب پروگرام، جنوب مشرقی ایشیاء میں نکاسئِ آب کے معاشی اثرات: نکاسئِ آب کے آغاز کی اقتصادیات کے تحت کمبوڈیا، انڈونیشیاء، فلپائن اور ویتنام میں کیا گیا ایک چار ملکی مطالعہ، فروری 2008، پیرا 32۔

UN WATER

ہمارے بارے میں: Sanitation Drive to 2015 تمام رکن ممالک کی جانب سے 2010ء میں منظور کردہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد کی بنیاد پر ہے- جو بنیادی نکاسئِ آب تک محفوظ رسائی کے بغیر رہنے والے لوگوں کی تعداد کو نصف کرنے کے MDG کے ہدف کو پورا کرنے کی کوششوں کو دوگنا کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ UN-Water، جس میں اقوامِ متحدہ کی 30 انجمنیں اور 22 شراکت دار شامل ہیں، اس کام کو منظم کر رہی ہے۔ پوری دنیا میں سول سوسائٹی کے گروہوں نے اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

www.sanitationdrive2015.org